سوال

سجدہ تلاوت کے بعد جلسہ استراحت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر آدمی نماز میں سجدہ تلاوت کر کے کھڑا ہوا ہو تو کیا اس میں جلسہ استراحت ہے۔؟ نیز کھڑا ہونے کی کیا کیفیت ہوگی۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ تلاوت کے بعد جلسہ استراحت کے حوالے سے اگرچہ کوئی نص موجود نہیں ہے، لیکن اس کو باقی عام سجدوں پر قیاس کیا جا سکتا ہے کیونکہ یہ بھی ایک سجدہ ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عمومی طور پر جب بھی سجدہ سے اٹھتے تو جلسہ استراحت فرمایا کرتے تھے۔ اب اس حدیث میں سجدہ نماز اور سجدہ تلاوت کی کوئی تفریق موجود نہیں ہے، حدیث عام ہے اور جمیع سجود پر مشتمل ہے۔ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔:

"عن مالک بن الحویرث اللیثی أنه رأی النبی صلّی اللہ علیه وسلّم یصلّی، فإذا کان فی وتر من صلاته لم ینهض حتی یستوی قاعدا۔" (صحیح البخاری: ۸۲۳)

''سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ اپنی نماز کی طاق رکعت مکمل کر لینے کے بعد جب تک سیدھے بیٹھ نہ جاتے، (اگلی رکعت کے لیے) نہ اٹھتے۔''

جلسہ کے بعد اٹھنے کی کیفیت کے حوالے سے اہل علم کے مختلف اقوال پائے جاتے ہیں۔ بہتر یہی ہے کہ آپ جیسے آسانی محسوس کریں، اسی طرح اٹھ جائیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7